

مشعلِ قمر
گیارہویں
آرڈو
(A)

اسائنمنٹ

سوال نمبر 01:-

خلاصہ

مستقبل کی جھلک

مولانا ظفر علی خان اس نظم مستقبل کی جھلک دکھاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ مسلمان جس آزادی اور خود مختاری کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں وہ ضائع نہیں جائے گا۔ حق جیت جائے گا اور باطل منہ پیٹ جائے گا۔ جو لوگ اپنی جان قربان کر رہے ہیں ان کی جگہ نئے انجم طلوع ہوں گے جس کی وجہ سے آسمان مزید خوبصورت ہو جائے گا۔ مسلمانوں کا بچہ جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر

محمود غزنوی، ابدالپ اور سالٹا جیسی قوت حاصل
 کرے گا۔ آج صرف آزادی کی بات کرتا ہوں، جلد ہی
 میرے جیسے شکاریوں ایل سفن پیدا ہوں گے جن
 کا نکتہ آزادی کی جانا ہو جائے گا۔ سامراجی
 قوتوں کو زوال آکر رہے گا۔ برصغیر میں بھارتی
 اقتدار کا سورج غروب ہو جائے گا اور مسلمان
 سکون اور سلام کا سانس لیں گے۔ آزادی کا نغمہ
 حرم اور دیر میں گونجنے والا ہے۔ آج جو دارالحرب
 ہے وہ دارالامان بن جائے گا۔ ہم کو آزادی چاہیے
 یا غلامی اس کا فیصلہ چند دن میں ہو جائے گا۔ کچھ
 لوگ میری باتوں کو شاعرانہ باتیں سمجھ رہے ہیں
 لیکن وہ نہایت جلد میری باتوں کو غلی
 تصویریں دیکھ لیں گے۔

سوال نمبر 5 :-

:- تلخیص :-

عبادت :-

درختوں کی پتلات نیوا میں موجود

آبی بخارات میں اضافہ کا باعث بنتی ہے اور

بارش کے ذریعہ فضا کی آلودگی کو کم کرنے میں
ایم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سے علاوہ درختوں کی وجہ
سے زمینی اور صوتی آلودگی بھی کم ہو جاتی ہے۔ وہ
علاقے جہاں بیم اور شور زیادہ ہو وہاں پر درخت
زمین سے پانی جذب کر کے زمین پر پانی کی مقدار
کو کم کر دیتے ہیں۔ اس طرح پانی کی سطح نیچے چلی
جاتی ہے اور زمین قابل کاشت کی طرح بن
جاتی ہے۔ پھل دار درخت اور پھول دار پودے
مناظر فطرت کو پرکشش بناتے ہیں۔ سبزہ سال
موتیوں کی خوراک بننا ہے۔ درختوں کی وجہ
سے فرنیچر، ریشم اور گتہ سازی جیسی صنعتیں
فروع پاتی ہیں۔ درخت نہ صرف ہمارے ملحقین
دوست ہیں بلکہ ان پر چڑیا اور فاختہ جیسے بے
شمار پرندے گھونسلے بناتے ہیں۔ پرورش ہاتے اور
چھپاتے ہیں۔ اس لیے انھیں بلاوجہ ایندھن
کی نذر نہیں کرنا چاہیے۔

تلاخیص :-

عنوان :-

درخت ایک نعمت

Date: / / 20

MON TUE WED THU FRI SAT
○ ○ ○ ○ ○ ○

درختوں کی پیدا کردہ فی ہارشوں کا سبب بنتی ہے۔ ان
کی یہ تادیت ذیلی، صوتی اور فضائی آلودگی کو کم کرتی
ہے۔ درخت زمین کو ذخیرہ بناتے اور ماحول کو سجاتے ہیں۔
ان سے ٹکڑی کی صنعت فروغ پاتی ہے۔ انسانوں اور
پرندوں کے یہ دوست ایندھن کی نذر نہیں ہونے
چاہئیں۔
